

کتابِ دانیال - نمبر ایک سو اکتالیس

پاپائیت کی واپسی اور آٹھویں صدر کی نبوتی اہمیت کا انکشاف

Jeff Pippenger

2024-03-17

ہم اس وقت اُس تاریخ کی نبوتی خصوصیات کو بہت غور سے دیکھ رہے ہیں جہاں پاپائیت زمین کے تخت پر آٹھویں سر کی حیثیت سے، جو سات سروں میں سے ہے، واپس آتی ہے۔ ہم ایسا اس لیے کر رہے ہیں تاکہ اُس تاریخ کی نبوتی خصوصیات کو احتیاط سے پہچان سکیں جب آٹھواں صدر، جو سات صدور میں سے ہے، پاپائی حیوان کی شبیہ کی تشکیل کی تکمیل کرتا ہے۔ ہم نے ان حقائق پر غور و فکر کا آغاز کوہِ کرمل اور ہیروڈیس کی سالگرہ سے کیا ہے۔ یہ دونوں مقدس مثالیں ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں عنقریب آنے والے اتوار کے قانون کی نمائندگی کرتی ہیں، جس کی نمائندگی دانی ایل باب گیارہ کی آیت اکتالیس میں بھی کی گئی ہے۔

وہ اُس جلیل القدر ملک میں بھی داخل ہوگا، اور بہت سے ممالک تہ و بالا کر دیے جائیں گے؛ لیکن یہ اُس کے ہاتھ سے بچ نکلیں گے، یعنی ادوم، اور موآب، اور بنی عمون کے سردار۔ دانی ایل 11:41۔

آیت میں شمال کا نقلی بادشاہ ارضِ جلال میں داخل ہوتا ہے۔ قدیم اسرائیل کی تاریخ میں ارضِ جلال یہوداہ کی سرزمین تھی، اور اسے ایسی زمین کے طور پر بیان کیا گیا تھا جہاں دودھ اور شہد بہتے ہیں، اور اسی وجہ سے، دیگر وجوہ کے ساتھ، وہ شاندار تھی۔ وہ اس لیے شاندار تھی کہ مسیح نے اس کے دارالحکومت، یروشلم، کو اپنے ہیکل کی جگہ کے طور پر چنا، اور اسی شہر کو اپنے نام کو رکھنے کے لیے بھی منتخب کیا۔

اس دن سے کہ میں نے اپنی قوم کو ملکِ مصر سے نکالا، میں نے اسرائیل کے سب قبیلوں میں سے کسی شہر کو نہیں چنا کہ وہاں میرے نام کے لیے گھر بنایا جائے؛ اور نہ میں نے کسی آدمی کو اپنی قوم اسرائیل پر حاکم ہونے کے لیے چنا۔ لیکن میں نے یروشلم کو چنا تاکہ میرا نام وہاں ہو؛ اور میں نے داؤد کو چنا کہ وہ میری قوم اسرائیل پر حاکم ہو۔ تواریخ دوم 6:5، 6۔

یہوداہ کی ظاہری سرزمین قدیم ظاہری اسرائیل کے لیے شاندار سرزمین تھی، اور ریاست ہائے متحدہ امریکہ یہوداہ کی روحانی سرزمین اور روحانی جدید اسرائیل کے لیے شاندار سرزمین ہے۔

"جب وہ سرزمین جسے خداوند نے اپنی قوم کے لیے پناہ گاہ کے طور پر فراہم کیا، تاکہ وہ اپنے ضمیر کے تقاضوں کے مطابق اس کی عبادت کر سکیں، وہ سرزمین جس پر طویل برسوں تک قادر مطلق کی حفاظتی ڈھال سایہ فگن رہی، وہ سرزمین جسے خدا نے مسیح کے خالص دین کی امانت دار بنا کر نوازا— جب وہی سرزمین اپنے قانون سازوں کے ذریعے پروٹسٹنٹ ازم کے اصولوں سے دستبردار ہو جائے گی اور خدا کے قانون میں چھیڑ چھاڑ کے معاملے میں رومی ارتداد کی پشت پناہی کرے گی— تب گناہ کے آدمی کا آخری کام آشکار ہوگا۔" علاماتِ زمانہ، 12 جون، 1893۔

جب شمال کے جعلی بادشاہ نے آیت چالیس میں، 1989 میں، جنوب کے بادشاہ (سابق سوویت یونین) کو فتح کر لیا، تو پھر وہ ارضِ جمیل (ریاست ہائے متحدہ امریکہ) کو فتح کرتا ہے۔ آیت اکتالیس میں "countries" کا لفظ داخل کیا گیا ہے اور یہ پوری طرح درست نہیں ہے، کیونکہ اتوار کے قانون کے وقت "بہت سے" جنہیں زیر کیا جاتا ہے، وہ ایسے لوگوں کا ایک طبقہ ہیں جو اتوار کا قانون نافذ ہونے سے پہلے ساتویں دن کے سبت اور سورج کے دن کے درمیان فرق جانتے تھے۔

سبت کی تبدیلی رومی کلیسیا کے اختیار کی علامت یا نشان ہے۔ جو لوگ چوتھے حکم کے تقاضوں کو سمجھتے ہوئے سچے سبت کی جگہ جھوٹے سبت کی پابندی اختیار کرتے ہیں، وہ اس طرح اُس قوت کو خراج عقیدت پیش کر رہے ہیں جس کے حکم ہی سے یہ فرض کیا گیا ہے۔ حیوان کی علامت پاپائی سبت ہے، جسے دنیا نے خدا کے مقرر کردہ دن کی جگہ قبول کر لیا ہے۔

لیکن پیشگوئی کے مطابق حیوان کا نشان حاصل کرنے کا وقت ابھی نہیں آیا۔ آزمائش کا وقت ابھی نہیں آیا۔ ہر کلیسیا میں سچے مسیحی موجود ہیں؛ رومن کیتھولک کلیسیا بھی اس سے مستثنیٰ نہیں۔ جب تک کسی کو روشنی نہ ملے اور وہ چوتھے حکم کی ذمہ داری کو نہ سمجھ لے، اسے مجرم قرار نہیں دیا جاتا۔ لیکن جب جعلی سبت کو نافذ کرنے کا فرمان جاری ہوگا، اور جب تیسرے فرشتے کی بلند پکار لوگوں کو حیوان اور اس کی مورت کی عبادت کے خلاف خبردار کرے گی، تو حق اور باطل کے درمیان حد فاصل صاف طور پر کھینچ دی جائے گی۔ تب جو لوگ پھر بھی نافرمانی میں قائم رہیں گے وہ اپنی پیشانیوں یا اپنے ہاتھوں پر حیوان کا نشان حاصل کریں گے۔

ہم تیز رفتاری سے اس زمانے کے قریب پہنچ رہے ہیں۔ جب پروٹسٹنٹ کلیسیائیں ایک جھوٹے مذہب کو قائم رکھنے کے لیے دنیوی اقتدار کے ساتھ متحد ہو جائیں گی—جس کی مخالفت پر ان کے آباء و اجداد نے سخت ترین مظالم برداشت کیے—تو کلیسا اور ریاست کے مشترکہ اختیار کے ذریعے پاپائی سبت نافذ کیا جائے گا۔ ایک قومی ارتداد ہوگا، جو بالآخر قومی تباہی ہی پر ختم ہوگا۔ بائبل ٹریننگ اسکول، 2 فروری، 1913۔

'بہتوں' کا وہ طبقہ جو جلد آنے والے اتوار کے قانون پر سرنگوں ہو جائے گا، وہی لوگ ہیں جنہیں سبت کی روشنی کے مطابق جواب دہ ٹھہرایا جائے گا، اور یہ وہی روشنی ہے جو اس وقت کے لیے عطا کی گئی ہے، جو ایک فیصلہ کن موڑ اور کلیسیا اور اقوام دونوں کی تاریخ میں ایک بحران ہے۔ وہ طبقہ لاودکیائی ایڈونٹسٹ کلیسیا ہے جو بغاوت کے بیابان میں بھٹکتے بھٹکتے اپنے انجام تک پہنچ چکی ہے۔ وہیں وہ خداوند کے منہ سے ہمیشہ کے لیے اگل دیے جاتے ہیں۔ لاودکیائی ایڈونٹسٹ وہ ہیں جنہیں تیسرے فرشتے کی روشنی کی طرف بلایا گیا تھا، یا تو 1844 کی تاریخ کے پہلے قادش میں، حتیٰ کہ 1863 تک، یا 2001 کی تاریخ کے دوسرے قادش میں، حتیٰ کہ اتوار کے قانون تک۔

اور اُس نے اُس سے کہا، اے دوست، شادی کا لباس پہنے بغیر تو یہاں کیسے داخل ہوا؟ اور وہ لاجواب ہو گیا۔ تب بادشاہ نے خادموں سے کہا، اس کے ہاتھ پاؤں باندھ کر اسے لے جاؤ اور باہر کی تاریکی میں پھینک دو؛ وہاں رونا اور دانت پیسنے ہوگا۔ کیونکہ بلائے ہوئے تو بہت ہیں مگر چنے ہوئے تھوڑے ہیں۔ متی 12:22-14۔

تیسرے فرشتے کی آواز، خواہ 1844 میں ہو یا 2001 میں، دعوتِ عروسی تھی۔ وہ "بہت سے" جو اتوار کے قانون کے وقت ٹھوکر کھا جاتے ہیں، وہی "بہت سے" ہیں جنہوں نے مسیح کی راستبازی کے عروسی لباس کو رد کیا، اور اس کے بجائے روم کی فاحشہ کے ساتھ دس بادشاہوں کی شادی کی محفل کا حصہ بن گئے۔ اس شادی کے لیے کوئی شخص اپنے ہی لباس رکھ سکتا ہے، کیونکہ اپنی رسوائی دور کرنے کے لیے اسے بس یہی کافی ہے کہ اسے دس بادشاہوں پر حکمرانی کرنے والی فاحشہ کے خاندانی نام سے پکارا جائے۔

اور اُس دن سات عورتیں ایک مرد کو پکڑیں گی اور کہیں گی: ہم اپنی روٹی خود کھائیں گی اور اپنا لباس خود پہنیں گی؛ بس ہمیں تیرے نام سے پکارا جائے تاکہ ہمارا عار دور ہو جائے۔ اشعیا ۴:۱۔

یٹوری نام س آے ن سوہنا ہکنویک، یئاپ یماکان یم شئامزآ یئاذغ یلہپ ے ن سوہنا ماکان یھب یم شئامزآ یرسود ہو۔ ایک دن س پ ان اھک یٹوریہ ین پ اے ئاجب کے ے ن سوہنا رگم، اھت ان ید لالچ وک ادخ کے ے رک رھاظ وک رادرک کے سا ین سوہنا راج ے ہر یھب رپ یٹوسک یرسیت ہو۔ ایک دن س پ ان ہپ کاشوپ یہ ین پ اے ئاجب کے سا

روہنا ہکنویک، ایک رہاظ وک (رادرک) مان کے عدنرد عن روہنا ہکنویک، عئوہ ماکان باختنا اک عنرک در وک (رادرک) مان کے حیس م عن کیمیا رکذ لہپ کے لباب۔
 ہو ہک ایان ب سے صقم سا (ایسیلک) جرب کی روا (تسایر) رہش کی عن دورمن
 کے کس انب مان یل عنپا

اور انہوں نے کہا، آؤ، ہم اپنے لیے ایک شہر اور ایک مینار بنائیں جس کی چوٹی آسمان تک پہنچے؛ اور ہم اپنے لیے ایک نام بنائیں، کہیں ایسا نہ ہو کہ ہم ساری روئے زمین پر بکھر جائیں۔ پیدائش 11:4

نام کردار کی علامت ہے، اور آٹھویں حیوان—یعنی جو سات میں سے ہے—کی نبوی خصوصیت کلیسا (برج) اور ریاست (شہر) کے امتزاج کی دوہری فطرت ہے۔ آخری دنوں کے بحران میں لوگ دو طبقات میں تقسیم ہو جائیں گے۔

دو ہی فریق ہو سکتے ہیں۔ ہر فریق پر صاف طور پر یا تو زندہ خدا کی مہر ثبت ہے، یا درندے کا یا اس کی شبیہ کا نشان۔ آدم کا ہر بیٹا اور ہر بیٹی اپنے سپہ سالار کے طور پر یا تو مسیح کو اختیار کرتا ہے یا برابا کو۔ اور جتنے لوگ خود کو بے وفاؤں کی صف میں شامل کرتے ہیں، وہ شیطان کے سیاہ پرچم کے نیچے کھڑے ہیں، اور ان پر مسیح کو رد کرنے اور اس کے ساتھ حقارت آمیز سلوک کرنے کا الزام ہے۔ ان پر جان بوجھ کر زندگی اور جلال کے خداوند کو صلیب پر چڑھانے کا الزام ہے۔ ریویو اینڈ بیرالڈ، 30 جنوری، 1900۔

ایک طبقہ درندہ کی شبیہ کی نمائندگی کرے گا، اور دوسرا طبقہ مسیح کی شبیہ کی نمائندگی کرے گا۔ ایک مسیح کا لباس عروسی پہنے ہوئے ہوگا، اور دوسرا طبقہ "اپنا لباس" پہنے ہوئے ہوگا۔ ایک طبقہ آسمانی غذا کھا رہا ہوگا، اور دوسرا "اپنی روٹی" کھا رہا ہوگا۔ جو طبقہ اپنی روٹی کھاتا ہے اور اپنا لباس برقرار رکھتا ہے، وہ ان "بہت سے" لوگوں کی نمائندگی کرتا ہے جنہیں تیسرے فرشتے کی آواز سے بلایا گیا تھا، اور وہی "بہت سے" ہیں جو عنقریب آنے والے اتوار کے قانون کے وقت سرنگون ہو جائیں گے۔ اتوار کے قانون کے بحران میں جب ان کے کردار ظاہر ہوں گے تو اپنی کھوئی ہوئی حالت کو بحال کرنے کی ان کی کوشش دراصل یہ جھوٹی امید ہے کہ اگر وہ روم کی فاحشہ کا نام قبول کر لیں تو ان کی "رسوائی" دور ہو جائے گی۔

اُس وقت، وہ چند جو منتخب کیے گئے ہیں، ایک لاکھ چوالیس ہزار کے علم کے طور پر بلند کیے جاتے ہیں، اور پھر آیت اکتالیس میں ایک اور گروہ ہے جو شمال کے جعلی بادشاہ کے ہاتھ سے "escape" کر جاتا ہے۔ آیت اکتالیس میں "escape" کا ترجمہ جس عبرانی لفظ سے کیا گیا ہے، اس کا مطلب ہے گویا پھسلنے کے باعث بچ نکل جانا، اور اس کی تعریف اس تصور کو بیان کرتی ہے کہ پانی میں صابن کی ٹکیہ ہاتھ میں ہو، اور صابن کی پھسلنے کے باعث وہ آپ کے ہاتھ سے پھسل کر نکل جائے۔ اس لفظ کی تعریف کا بنیادی عنصر، جب اسے عبرانی زبان میں استعمال کیا جاتا ہے، یہ ہے کہ جو چیز بھی بچ نکلتی ہے، وہ اس کے قابو و اختیار میں پہلے سے رہی ہوتی ہے جس سے وہ بچ نکلتی ہے۔

آیت اکتالیس میں اژدہا، درندہ اور جھوٹے نبی کا سہ گانہ اتحاد پایہ تکمیل کو پہنچتا ہے۔

"ریاستہائے متحدہ کے پروٹسٹنٹ روح پرستی کا ہاتھ تھامنے کے لیے خلیج کے پار اپنے ہاتھ بڑھانے میں پیش پیش ہوں گے؛ وہ گہری کھائی کے اوپر سے ہاتھ بڑھا کر رومی اقتدار کے ساتھ ہاتھ ملائیں گے؛ اور اس سہ گانہ اتحاد کے زیر اثر یہ ملک ضمیر کے حقوق کو پامال کرنے میں روم کے نقش قدم پر چلے گا۔" عظیم تنازعہ، 588۔

جب ریاست ہائے متحدہ امریکہ، اتوار کے قانون کے موقع پر، اقوام متحدہ اور پاپائیت کے ساتھ ہاتھ ملا لیتا ہے، تو لوگوں کا ایک گروہ موجود ہوتا ہے جو پہلے پاپائیت کے ہاتھ میں رہا تھا، جو پھر شمال کے جعلی بادشاہ کے ہاتھ سے "بچ نکلتے" ہیں۔ یہ لوگ پہلے پاپائی قوت کی گرفت میں تھے۔ ان لوگوں کی

نمائندگی بیروڈیس کی سالگرہ کی دعوت میں یوحنا پینسمہ دینے والے کے ذریعے ہوتی ہے، جو اُس وقت رومی زندانوں کی اسارت میں تھا اور موت یا رہائی کا منتظر تھا۔ وہ طبقہ جو اتوار کے قانون کے وقت پاپائیت کی اسارت سے نکلتا ہے، اس کی نمائندگی تین قبائل کرتے ہیں، اور یوں وہ جدید بابل کی تین حصوں پر مشتمل ترکیب کی علامت بنتا ہے۔

عین اسی وقت، مکاشفہ باب اٹھارہ کی دوسری آواز اُن لوگوں کو بابل سے نکل بھاگنے کے لیے پکارتی ہے، تاکہ وہ اُس کی اُن سزاؤں میں شریک نہ ہوں جو تب شروع ہونے والی ہیں۔ وہ دوسری آواز مسیح کی آواز ہے، لیکن وہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی آواز کی نمائندگی کرتی ہے، جو اُس وقت تیسرے فرشتے کے پیغام کا بلند آواز سے اعلان کر رہے ہیں۔ جب وہ لوگ ہاتھ (جو اطاعت کی علامت ہے) سے چھٹکارا پاتے ہیں، تو وہ شمال کے جعلی بادشاہ کے ہاتھ سے نکل آتے ہیں، اور پھر شمال کے حقیقی بادشاہ کا ہاتھ پکڑ لیتے ہیں۔

کوہ کرمل پر بعل کے نبی قتل کر دیے گئے، اور چونکہ ان کا جھوٹا معبود مذکر ہے اس لیے وہ ریاست کی نمائندگی کرتے ہیں، اور عشتاروت کے نبی کلیسیا کی نمائندگی کرتے ہیں۔ ایلیاہ نے بعل کے نبیوں کو قتل کیا، یوں چھٹی سلطنت کے خاتمے کی نشاندہی کی، اگرچہ مرتد پروٹسٹنٹ مذہب، جس کی نمائندگی سالومے کرتی ہے، ابھی بھی موجود تھا۔ سالومے، یعنی مرتد پروٹسٹنٹ مذہب، سالومے ہی کی حیثیت میں بیروڈیس کو بہکاتی ہے، اور دس بادشاہ اس بات پر راضی ہوتے ہیں کہ سات سروں میں سے جو اٹھواں سر ہے اس کے ساتھ کلیسیا اور ریاست کا اتحاد کریں۔ سالومے ہی وہ ہے جس پر محارم سے بدکاری کرنے والا بیروڈیس دل میں ہوس کرتا ہے۔

لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ جو کوئی کسی عورت کو شہوت کی نظر سے دیکھے وہ اپنے دل میں اس کے ساتھ پہلے ہی زنا کر چکا ہے۔ متی 5:28

بیروڈیس کے دل کی محارمانہ شہوت نے ان دونوں کے بدنوں کو دل ہی میں ایک کر دیا، چنانچہ وہ سالومی کے ساتھ ایک تن ہو گیا۔

اس لئے آدمی اپنے باپ اور اپنی ماں کو چھوڑ کر اپنی بیوی کے ساتھ ملا رہے گا، اور وہ دونوں ایک جسم ہوں گے۔ پیدائش 2:24

بیروڈیس کی سالگرہ کی ضیافت میں، بیروڈیس اور سالومے متحد ہو گئے، اور بیروڈیس، جس کی تمثیل اخاب سے دی گئی تھی، شمالی مملکت کے دس بادشاہوں کا سردار ہے۔ قریب آنے والے اتوار کے قانون کے وقت، زمین کے درندے کی چھٹی سلطنت ختم ہو جاتی ہے، جب وہ سینگ، جو ایک ہو کر کلیسیا اور ریاست کے سینگوں کے امتزاج کی نمائندگی کرتا ہے (درندے کی شبیہ)، الیاس کے ہاتھوں مارا جاتا ہے۔ پھر سالومے بیروڈیس کو بہکاتی ہے، اس کے ساتھ ایک ہو جاتی ہے، اور اسے قائل کر لیتی ہے کہ وہ اپنی بادشاہت کا نصف (عالمگیر ریاست) اس کی ماں (عالمگیر کلیسیا) کو دے دے۔ یوں سالومے نے اخاب اور اس کے دس قبائل پر قابو پا لیا ہے، کیونکہ وہ دسوں بادشاہ باہم متفق ہیں۔

اور وہ دس سینگ جو تُوئے دیکھے تھے دس بادشاہ ہیں، جنہوں نے ابھی تک کوئی بادشاہی نہیں پائی؛ لیکن وہ حیوان کے ساتھ ایک گھڑی کے لیے بادشاہوں کی طرح اختیار پائیں گے۔ یہ سب ایک ہی رائے رکھتے ہیں، اور اپنا اختیار اور قوت حیوان کو دے دیں گے۔ مکاشفہ 17:12، 13۔

وہ حیوان جیسے وہ اپنا اختیار اور قوت دیتے ہیں، وہی حیوان ہے جس پر فاحشہ سوار ہے۔ یہ حیوان شبیہ کی خصلت کی نمائندگی کرتا ہے، جو کلیسا اور ریاست کے امتزاج پر مشتمل ہے، اور جس میں عورت (کلیسا) اس تعلق پر بالادستی رکھتی ہے، کیونکہ یہ ایک لاطینی شادی ہے، جہاں خاندانی نام بیوی کے نام پر ہوتا ہے، اور جہاں عورت مرد پر حکمرانی کرتی ہے، جو حقیقی ازدواجی تعلق کے خلاف بغاوت ہے۔

اور عورت سے اُس نے کہا، میں تیرے دکھ اور تیرے حمل کو بہت بڑھاؤں گا؛ دکھ کے ساتھ تو بچے جنے گی؛ اور تیری رغبت اپنے شوہر کی طرف ہوگی، اور وہ تجھ پر حکومت کرے گا۔ پیدائش 3:16۔

دس بادشاہ ایک ہی ذہن اور ایک ہی دل کے ہیں۔

مکاشفہ 13:17-14 کا حوالہ دیا گیا۔ "یہ سب ایک ہی رائے رکھتے ہیں۔" ایک عالمگیر اتحاد کا بندھن ہوگا، ایک عظیم ہم آہنگی، شیطان کی افواج کا ایک گٹھ جوڑ۔ "اور وہ اپنی قدرت اور قوت اُس درندے کو دے دیں گے۔" یوں مذہبی آزادی اور ضمیر کے تقاضوں کے مطابق خدا کی عبادت کرنے کی آزادی کے خلاف وہی من مانی اور جابرانہ طاقت ظاہر ہوتی ہے جس کا اظہار پاپائیت نے اُس وقت کیا تھا جب ماضی میں اس نے اُن لوگوں کو ستایا جنہوں نے رومن ازم کی مذہبی رسومات اور تقریبات کے مطابق ہونے سے انکار کی جسارت کی تھی۔

آخری دنوں میں لڑی جانے والی جنگ میں، خدا کے لوگوں کی مخالفت میں، یہوواہ کی شریعت کی وفاداری سے پھر جانے والی تمام فاسد طاقتیں متحد ہوں گی۔ اس جنگ میں چوتھے حکم کا سبب اہم ترین نقطہ اختلاف ہوگا؛ کیونکہ سبت کے حکم میں وہ عظیم شارع اپنے آپ کو آسمانوں اور زمین کا خالق ظاہر کرتا ہے۔ سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ بائبل کمیٹری، 983۔

دس بادشاہ، جن کا سردار اخاب یا پیروڈیس ہے، پیروڈیس کی بیٹی سالومی کے بہکاوے میں آچکے ہیں۔ اقوام متحدہ، جو اتوار کے قانون کے وقت سالومی، یعنی مرتد پروٹسٹنٹ ازم کے جھوٹے مذہب، کے بہکاوے میں آجاتا ہے، اور جو پہلے بائبل کی نبوت کی چھٹی بادشاہت تھا، دس بادشاہوں کی بادشاہی پر قابو پا لیتا ہے، اور وہ سب اس بات پر متفق ہوتے ہیں کہ اپنی آدھی بادشاہی کیتھولک مذہب کو دے دیں۔ وہ یہ متفقہ فیصلہ کرتے ہیں، کیونکہ تمام بادشاہ سالومی کے پرفتن رقص سے بہکائے گئے تھے۔ وہ اس بات پر راضی ہو جاتے ہیں کہ اپنی متحدہ قوت اُن لوگوں کو قتل کرنے کے کام میں لگا دیں جو یوحنا بپتسمہ دینے والے کی نمائندگی کرتے ہیں۔

درندہ (اقوام متحدہ) ایک سرکردہ بادشاہ (یزیل کی بیٹی) کے زیر حکمرانی ہے۔ یزیل نے اپنی بیٹی کو پیروڈیس اور دوسرے بادشاہوں کے ساتھ زنا اور محارم کے ساتھ ناجائز تعلقات شروع کرنے کی ہدایت دی تھی، کیونکہ وہ بدکار عورتوں کی ماں ہے۔ وہ اپنی ہی بیٹی کی دلال ہے۔ پیروڈیس، اخاب اور اقوام متحدہ جھوٹے نبی، یعنی ریاست ہائے متحدہ، کے فریب میں آگئے۔ جب بعل کے نبی قتل کیے گئے تو ریاست ہائے متحدہ چھٹی بادشاہی نہیں رہتی، اور عشترت کے نبی (سالومے) فوراً ساتویں بادشاہی کی حکمران قوت بن جاتے ہیں، یوں دنیا میں وہی کچھ دہرایا جاتا ہے جو ابھی ابھی ریاست ہائے متحدہ میں سرانجام دیا گیا۔

درندہ سے مراد وہ بادشاہ ہیں جو فاحشہ کی بیٹی کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں، اور فاحشہ وہ عورت ہے جو درندے پر حکمرانی کرتی ہے۔ یسوع کسی چیز کے انجام کو اس کی ابتدا کے ذریعے واضح کرتا ہے۔ جس طرح مکاشفہ باب سترہ میں آٹھ بادشاہتوں کی تمثیل نے دانی ایل باب دو کی آٹھ بادشاہتوں کو منکشف کیا، اسی طرح درندہ اور وہ عورت جو درندے پر سوار ہے ایک اور نبوی سچائی کو منکشف کرتے ہیں، جو اس اصول پر مبنی ہے کہ پہلا آخری کی نمائندگی کرتا ہے۔

مکاشفہ کا سترہواں باب بائبل کی نبوت میں مذکور سلطنتوں کا آخری حوالہ ہے، اور اسی لیے یہ تقاضا کرتا ہے کہ دانی ایل کا دوسرا باب، جو بائبل کی نبوت کی سلطنتوں کا پہلا حوالہ ہے، نبوتی لحاظ سے لازم ہے کہ آٹھ سلطنتوں کی بھی نمائندگی کرے—اور ان میں آٹھویں سلطنت سات ہی میں سے ہے۔ اسی طرح، باب سترہ میں اس عورت اور اس درندے کی عدالت، جس پر وہ سوار ہے، کی نمائندگی 1798 میں کنجری پر ہونے والے پہلے فیصلے میں ہونی چاہیے۔

باب سترہ کے آغاز میں فرشتے نے یوحنا کو بتایا کہ وہ بڑی فاحشہ اور اُس حیوان کے بارے میں عدالت دکھانے والا ہے جس پر وہ سوار ہے۔ فاحشہ کی پہلی عدالت کو درست طور پر 1798 شمار کیا گیا ہے، جب پاپائیت کو مہلک زخم لگا اور وقتِ آخر آپہنچا۔ تاہم جب نبوی تاریخ میں "وقتِ آخر" پیش کیا جاتا ہے تو ہمیشہ دو نشان راہ ہوتے ہیں جو اشخاص کی صورت میں ظاہر کیے جاتے ہیں۔ اس تاریخ میں ہارون اور اس کے بھائی موسیٰ کی پیدائش ہی وقتِ آخر تھی۔ یہ دونوں نشان راہ یوحنا بیتسمہ دینے والے کی پیدائش اور چھ ماہ بعد اُس کے رشتہ دار عیسیٰ کی پیدائش کی طرف اشارہ کرتے ہیں، یوں اُس تاریخ کے لیے وقتِ آخر کو نشان زد کرتے ہیں۔ ستر سالہ اسیری کے اختتام پر، جو 1798 کے وقتِ آخر کی مثال ہے، داریوش اور اس کا بھتیجا کورش وقتِ آخر کے دو نشان راہ ہیں۔ وہ دونوں مل کر 1989 کے وقتِ آخر میں ریگن اور بش اول کی مثال بنتے ہیں۔

ی لوہک رہم یک باتک یک لیا یناد بج اہت رخ آتقو و ہو یم خیرات ٹئارلم وج، 1798،
توم یوبن یک رصنع یسایس کے دنرد بوسنم سے تیکل لوہتیک ین، یئگ
،اوه لخد اچ یم نک یٹی و اھدی س رئیھت رب لرنج کے نیلوپ ین۔ یک یھ دن اشن یک
یسایس کے دنرد سا بوسنم سے تیکل لوہتیک روا ایل رک رات فرگ وک پوپ
پوپ یگ دن ئامن یک س ج، شروع ہو، یم 1799، دعب لاس کیا۔ اید رک ہم تاخ اک رادتقا
سا کت سوی دص وج روا اہت ات ترک۔ یم دیق، یھت یہر راوس رپ ین
ہہ لم اش یھب ہل صیف ال او ینوہ رپ ینرد سا یم تلادع یل او ینوہ رپ ہش حاف
باب ہف شاکم۔ ایک لامعت سا ینل کے ینرک تموکح رپ سوموق ین سا ینسج
ہش حاف سا روا ہاترک یھ دن اشن یھب یک ینل صیف ال او ینوہ رپ ینرد ہرتس
۔ہے ینترک ینارمکح رپ سا روا ینوہ راوس رپ ینرد سا وج یھب یک

”دنیا طوفان، جنگ اور نزاع سے بھری ہوئی ہے۔ تو بھی ایک ہی سربراہ—یعنی پوپائی اقتدار—کے
تحت لوگ اُس کے گواہوں کی ذات میں خدا کی مخالفت کرنے کے لیے متحد ہو جائیں گے۔“
Testimonies, volume 7, 182.

آٹھواں سر، جو سات میں سے ہے، وہ پاپائی اقتدار ہے جو اُس درندے پر حکومت کرتا ہے جو دس
بادشاہوں سے مل کر بنا ہے، اور یہ دس بادشاہ اُس فاحشہ کی بیٹی کے زیر حکومت ہیں جو درندے پر
سوار ہے۔ آٹھویں بادشاہت کے عناصر—جو کہ سات میں سے ہے—جب ریاست ہائے متحدہ کے اندر درندے
کی شبیہ تشکیل پائے گی، تو سات صدور میں سے آٹھویں اور آخری صدر میں نظر آنا چاہیے۔ جمہوریت
پسندی اور پروٹسٹنٹ ازم کے مرتد سینگوں کے اس امتزاج کے لیے لازم ہے کہ ایک "سر" ہو جو درندے کی
شبیہ پر حکمرانی کرے، اور وہ حکمران ایک غیر معمولی آمر ہوگا۔

ہم اس مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

آساف کا گیت یا زبور۔ اے خدا، خاموش نہ رہ؛ سکوت نہ کر، اور اے خدا، ساکت نہ رہ۔ کیونکہ
دیکھ، تیرے دشمن شور مچا رہے ہیں، اور جو تجھ سے عداوت رکھتے ہیں سر اٹھا رہے ہیں۔ انہوں نے
تیری قوم کے خلاف مکارانہ مشورت کی ہے، اور تیرے چھپائے ہوئے لوگوں کے خلاف مشورہ کیا ہے۔
انہوں نے کہا، اُو، ہم انہیں قوم کی حیثیت سے ختم کر دیں، تاکہ اسرائیل کا نام پھر یاد نہ رہے۔
کیونکہ انہوں نے یک دل ہو کر باہم مشورت کی ہے؛ وہ تیرے خلاف متحد ہیں: ادوم کے خیمے اور
اسماعیلی؛ موآب اور ہاجریوں؛ جبال، اور عمون، اور عمالیق؛ فلسطی، صور کے باشندوں کے ساتھ؛
اشور بھی ان کے ساتھ جا ملا ہے؛ انہوں نے لوط کی اولاد کی مدد کی ہے۔ سیلاہ۔ زبور 1:83-8۔